

اور محبوب کی جلوہ آرائیاں دیکھ کر ندامت سے پانی پانی ہو رہی تھیں۔ ان کے اندر جو دھاگے تھے، وہ فانوس کے لباس میں کانٹوں کی طرح کھٹک رہے تھے۔ مراد یہ ہے، محبوب کی بزم خلوت میں شرم و حیا کا یہ عالم تھا کہ شمعیں لگھلی جا رہی تھیں اور فانوسوں کی بیقراری کا یہ عالم تھا، جیسے ان کے لباس میں کانٹے غلش کا سامان بن گئے۔

۲۔ لغات۔ مشہد : مقام شہادت۔

پابوس۔ قدم چومنا۔ پاؤں کو بوسہ دینا۔

شرح :- جس مقام پر عاشق نے شہادت پائی، وہاں ارد گرد کو سوں تک مہندی اگ رہی ہے۔ اس سے واضح ہو سکتا ہے، عاشق کے دل میں محبوب کے قدم چومنے کی حسرت کس قدر بھری ہوئی تھی کہ وہ جان لیوا ثابت ہوئی۔ مہندی کے اُگنے سے شاعر نے یہ مضمون پیدا کر لیا کہ یہ عاشق کے خون سے تیار ہوئی۔ اس کی آرزو یہ ہے کہ کٹے پسے اور محبوب کے پاؤں میں لگاٹی جائے۔ اس طرح پاؤں چومنے کی حسرت کی تلافی ہو جائے۔

۳۔ لغات۔ شکست آرزو : آرزو کا ٹوٹنا۔ یعنی خون ہونا۔

شرح : محبت و الفت کا نتیجہ اس کے سوا کچھ نہ دیکھا کہ آرزوؤں کا خون ہوتا ہے۔ ایسا نظر آتا ہے کہ جب محب و محبوب کے دل باہم ملتے ہیں تو وہ ایسے لبوں کی صورت اختیار کر لیتے ہیں، جن سے لفظ افسوس نکلے۔

شعر میں لفظ ہر خوبی کا ایک پہلو یہ ہے کہ لفظ "افسوس" بولا جائے تو دونوں لب ایک دوسرے سے جدا ہو جاتے ہیں۔ یہاں "افسوس" کا لفظ لانے کا مدعا ہی یہ ہے کہ دو دل پیوستہ ہو کر دو لب بنتے ہیں۔ مگر "افسوس" کہتے ہی جدا ہو جاتے ہیں۔ گویا محبت و محبوب کے دل ملنا ہی تفرقے اور جدائی کا سبب بن جاتا ہے۔

۴۔ لغات۔ کیموس : معدے میں غذا کی تحلیل کے دو مرحلے ہیں۔ اول

کلمہ ۲، یعنی غذا معدے میں پہنچتی ہے۔ تو حرارت اسے یکا کر عرق نکال لیتی ہے۔